بچی کا نام سکینہ رکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2452

تاریخ اجراء: 29رجب المرجب1445ھ/10فروری2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا سکینہ نام رکھنا کیسا ہے اور اس کا معنی کیا ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"سکینہ"(سین پر پیش، کاف پر زبر اور یاء پر جزم کے ساتھ) پھرتیلی، شوخ اور خوش مزاج لڑکی کے معنی میں ہے، یہ صحابیہ کا نام ہے، یونہی حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی بیٹی کا نام بھی ہے، لہذا ان نیک خواتین کی نسبت سے بچی کا یہ نام رکھنا درست اور بہتر ہے۔

ہمارے ہاں سَکِینہ (س پر زبر اور کاف کے نیچے زیر) کے ساتھ مشہور ہے، اس کا معنی "آرام اور سکون" ہے، یہ نام رکھنا بھی درست ہے۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیار کم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔ (بہار شریعت، ج03، حصہ15، ص356، مکتبۃ المدینہ)

اکمال الاکمال لابن نقطہ میں ہے "أما سكينة بضم السين المهملة وفتح الكاف فهي: سكينة بنت أبي وقاص قال أبو نعيم في كتاب معرفة الصحابة ذكرها أبو عروبة فيمن له صحبة" (اکمال الاکمال، ج3، ص181، جامعة أم القرى، مكة المكرمة)

تاریخ دمشق لابن عساکر میں ہے”أما سكينة بضم السين وفتح الكاف وتخفيفها وفتح النون فهي سكينة بنت الحسين بن علي بن أبي طالب“(تاريخ دمشق لابن عساكر،ج69،ص206،دار الفكر،بيروت)

قاموس الوحید میں ہے”السُّكَينة: پھرتیلی اور شوخ وخوش مزاج لڑکی۔(قاموس الوحید،ص786،ادارہ اسلامیات، لاہور)

فیروز اللغات میں ہے”سَکِینت (سَکِینہ): آرام، سکون۔"(فیروز اللغات،ص849،فیروز سنز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net